وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○

راہنمائے سفرِ حج

قدم بہ قدم

مرتب
میاں توصیف ابرار

- اقسام حج
- احرام کے مقامات
- ممنوعات احرام
- عمرہ کا طواف
- عمرہ کی سعی
- آٹھویں ذوالحجہ
- نویں ذوالحجہ
- دسویں ذوالحجہ
- طواف زیارت
- کنکریاں پھینکنا
- قربانی
- حلق یا قصر
- طواف وداع
- زیارت مدینہ منورہ

Mian International Travel

MEMBER MINISTRY OF TRANSPORT OF JAPAN LICENSE NO: 3-4223. MEMBER OF ALL NIPPON TRAVEL AGENT ASSOCIATION.

First registered Travel Agent in Ministry of Hajj Saudi Arabia, and Royal Embassy of Saudi Arabia Japan.

Shinagawa-Ku, Minami-Oi, 6-16-12(202) Tokyo, 140-0013.Japan. Tel: 03-3768-0898 Fax: 03-3768-0977 E-mail: mian@tokyo.com

مناسک حج ایک نظر میں

حج	فرض	ناف سے لیکر گھٹنوں تک بدن کا ڈھانپنا	واجب
عمرہ	سنت	طواف کے بعد دو رکعت	واجب
حج کا احرام نیت کے ساتھ	شرط	عمرہ کا طواف	رکن
عمرہ کا احرام نیت کے ساتھ	شرط	سعی سے پہلے طواف	واجب
میقات سے احرام	واجب	سعی کے سات چکر	واجب
احرام کے بعد تلبیہ	واجب	صفاء سے آغاز مروہ پر اختتام	واجب
احرام کے لئے غسل	سنت	پیدل سعی (معذور کو اجازت ہے)	واجب
احرام کے لئے خوشبو نیت احرام سے پہلے	سنت	سعی کے چکروں تسلسل	سنت
تلبیہ "لبیک"	واجب	سر کے بال منڈوانا یا کتروانا عمرہ کے لئے	واجب
مفرد و قارن کے لئے طواف قدوم	سنت	نویں ذوالحجہ کی رات منی میں قیام	سنت
نیت طواف	شرط	عرفات میں قیام 9 ذوالحجہ	رکن
حجر اسود سے آغاز	واجب	وقفوف عرفتہ کا وقت (زوال سے 10 ویں کی صبح تک)	
پیدل چلنا، معذور مستثنیٰ ہے	واجب	غروب آفتاب کے بعد تک رہنا	واجب
دوران طواف باوضو رہنا	واجب	عرفات سے مزدلفہ روانگی	واجب
کپڑے اور بدن کا پاک ہونا	سنت	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع	واجب
حطیم کے باہر سے کرنا	واجب	مزدلفہ کا وقفوف (فجر کے بعد اگرچہ تھوڑی دیر کیلئے ہو)	واجب
مسجد حرام کے اندر طواف کرنا	شرط	دسویں کو بڑے جمرہ کو سات کنکری مارنا	واجب
سات چکر لگانا	سنت	کنکری مارنے + قربانی اور حلق میں ترتیب	واجب
صفا مروہ کی سعی کرنا	واجب	طواف زیارت کنکری مارنے کے بعد ادا کرنا	واجب
بال کٹوانا یا منڈوانا	واجب	ایام تشریق میں رات منی میں گزارنا	سنت
طواف زیارت کا قربانی کے ایام میں ادا کرنا	واجب	جمرات کو مارنے میں ترتیب یعنی پہلے چھوٹے کو پھر درمیانے کو اور آخر میں بڑے کو	سنت
رات ہونے سے پہلے پہلے کنکریاں مارنا	سنت		
طواف وداع	واجب		

Mian International

Shinagawa-Ku, Minami-Oi, 6-16-12(202) Tokyo, 140-0013.Japan.
Tel: 03-3768-0898 Fax: 03-3768-0977 E-mail: mian@tokyo.com

بسم الله الرحمن الرحيم

برادران اسلام! اللہ کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے آپ کو حج بیت اللہ اور روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کی سعادت نصیب فرمائی آپ اس مقدس سفر پر روانہ ہو رہے ہیں ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو حج مبرور نصیب فرمائے، حج کے مسائل کے سلسلے میں آپ کی راہنمائی کیلئے چند خاص مسائل ذک کئے جاتے ہیں انہیں توجہ سے پڑھیے۔

حج کی اقسام

یاد رکھئے حج کی تین قسمیں ہیں

۱۔ التمتع

حج کے مہینوں (شوال، ذوالقعد اور نو دن ذوالحجہ) میں عمرہ اور حج کی نیت سے بیت اللہ کا سفر کرنا، جس میں عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کی چادریں اتار دینا اور پھر 7 کی شام یا 8 ذوالحجہ کی صبح کو حج کا احرام باندھ کر منیٰ روانہ ہونا ''حج تمتع'' کہلاتا ہے۔ تمتع کا معنیٰ نفع اٹھانا ہے چونکہ ایک سفر میں دو عبادتیں (عمرہ اور حج) کرنے کا موقع مل گیا اسلئے یہ ''حج تمتع'' بن گیا۔

باہر سے جانے والوں کیلئے سہولت اسی طریقہ حج میں ہے جو ایام حج سے کافی پہلے مکہ مکرمہ پہنچ جاتے ہیں۔

اس میں حج کی قربانی بھی دینا پڑے گی۔

9 کو عرفات اور شام مزدلفہ 10 کی صبح کو بڑے جمرے کو کنکریاں مارنا پھر قربانی کرنا اور پھر بال کٹوانا یا منڈوانا اس کے بعد احرام اتارنا۔ جو قربانی پر قادر نہ ہو تین روزے ایام حج یعنی 10 ذوالحج سے پہلے اور سات روزے واپس آ کر رکھے۔

۲۔ القرانِ

حج قرآن میں بھی تمتع کی طرح ایک سفر میں دو عبادتوں یعنی عمرہ اور حج کو جمع کیا جاتا ہے، البتہ اس میں عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام نہیں اتارا جاتا اور نہ ہی عمرہ کی سعی کے بعد سر کے بال کٹوائے جاتے ہیں اسی احرام کے ساتھ حج کے افعال ادا کئے جاتے ہیں

اولاً میقات سے قبل احرام، عمرہ اور حج کی نیت سے پہنا جاتا ہے پھر حرم مکہ پہنچ کر طواف عمرہ اور سعی عمرہ ادا کی جاتی ہے صفا مروہ کی سعی کے بعد حلق یا قصر (بال کٹوانا یا منڈوانا) کے بغیر اسی احرام میں رہنا پڑتا ہے۔ **(احرام پہلا خراب ہو جانے کی صورت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے)** آٹھ ذوالحجہ کی صبح کو منیٰ کی طرف روانگی ہو جاتی ہے۔

۹ ذوالحجہ کو میدان عرفات میں حج کا خطبہ سننا اور غروب آفتاب کے وقت دُعا مانگنا حج کی اہم عبادت ہے۔

۹ ذوالحجہ کی رات مزدلفہ میں گزارنا واجب ہے۔ ۱۰ ذوالحجہ کی صبح کو صرف بڑے شیطان کو سات کنکریاں مارنی ہے۔

پھر قربانی کر کے اور بال کٹوا کر یا منڈوا کر اب آپ احرام اتار سکتے ہیں۔

جو قربانی پر قادر نہ ہو تین روزے ایام حج یعنی 10 ذوالحج سے پہلے اور سات روزے واپس آ کر رکھے۔

۳۔ افراد

میقات سے صرف حج کی نیت سے احرام باندھنا، اگر وقت ہو تو طواف قدوم (سنت طواف ہے) کرے اور اس طواف کے بعد حج کی سعی بھی کر سکتا ہے پھر طواف زیارت کے بعد سعی کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی اور اس احرام کے ساتھ منیٰ جانا پڑتا ہے باقی حج کے مناسک ادا کئے جاتے ہیں تاہم اس حج کی قربانی نہیں ہوتی۔ یہ حج بالعموم مکہ والوں اور حج بدل کرنے والوں کے لئے ہوتا ہے۔

میقات احرام

مکۃ المکرّمہ کے چاروں طرف پانچ مقامات ایسے ہیں جہاں سے عمرہ اور حج کرنے والا جو مکۃ المکرّمہ جا رہا ہو بغیر احرام کے نہیں گزر سکتا، اگر بغیر احرام کے ان مقامات سے گزر گیا اور بعد میں احرام باندھا تو اس پر (دم) اضافی قربانی لازم ہوگی۔ یہ پانچ مقامات یہ ہیں

۱۔ ذوالحلیفه مدینہ منورہ سے اور مدینہ کے راستہ سے حج کے لئے آنے والوں کا یہ میقات ہے۔ جو مکۃ المکرّمہ سے ساڑھے چار سو کلومیٹر کے فاصلے پر شمال میں واقع ہے۔

۲۔ الجحفه شام، فلسطین، مصر و دیگر ملحقہ ممالک سے آنے والوں کا یہ میقات مکہ سے شمال مغرب میں 183 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

۳۔ قران المنازل مکہ سے شمال مشرق میں 75 کلومیٹر کی مسافت پر نجد و دیگر علاقوں سے آنے والوں کا میقات ہے۔

بِسمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

دایاں پاؤں مسجد کے اندر رکھیں۔ اگر ممکن ہو اور جگہ میسر ہو تو ریاض الجنۃ آ جائیں ورنہ جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز تحیۃ المسجد پڑھیں بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے محراب کے پاس آئیں (اگر آسانی ہو) یہاں شکرانہ کی دو نفل پڑھیں۔

روضہ اطہر پہ حاضری

ادب و احترام کے ساتھ اپنی روسیاہی اور گناہوں کا استخار کرتے ہوئے ندامت کے ساتھ روضہ اطہر کے طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے جہاں جالیوں میں تین سوراخ کھلے ہیں آ جائیں پہلے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو جائیں یہاں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سامنے ہے۔ جالیوں سے ہٹ کر باادب کھڑے ہوں اپنا چہرہ روضہ اطہر کے جانب اور پشت قبلہ کی جانب کر لیں اور آہستہ آہستہ سے نہایت ادب کے ساتھ سلام عرض کریں اور یوں کہیں **السلام م علیک ایھا النبی رحمته الله و بر کاته**، اسکے کے بعد یہ پڑھیں۔ **الصلوۃ والسلام عکلیک یارسول الله .... الصلوۃ والسلام علیک یانبی الله الصلوۃ والسلام علیک یاحبیب الله** .... اور نماز والا درود شریف پڑھیں۔

یوں سمجھ لیں کہ جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم میرا صلوٰۃ وسلام سن رہے ہیں اور مجھے جواب ارشاد فرما رہے ہیں صلوٰۃ وسلام کے بعد حضور علیہ السلام سے اللہ کے حضور شفاعت کی درخواست کریں اور کسی نے سلام دیا ہو تو اسکا اور اسکے والد کا نام ذکر کرے آپؐ کی خدمت میں سلام پیش کریں۔ اس کے بعد حضرت صدیق اکبرؓ کے چہرہ کے سامنے دوسرے سوراخ کے مقابل آ جائیں اور ان پر یوں سلام پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَا تُهٗ يَا سَيِّدَ نَا اَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

اسکے بعد ذرا دائیں ہٹ کر تیسرے سوراخ کے مقابل حضرت فاروق اعظمؓ کا چہرہ ہے اسکے سامنے آ کر ان پر یوں سلام پیش کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَا تُهٗ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدَ نَا عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ

اسکے بعد جہاں موقع ہو کھڑے ہو کر قبلہ رو ہو کر زار و قطار رو کر دُعائیں مانگیں جب تک مدینہ منورہ قیام رہے روضہ اطہر پر حاضری ہو کر سلام عرض کرتے رہیں۔

خواتین کا سلام

خواتین کے لئے سلام عرض کرنے کے حکومت کی طرف سے مخصوص اوقات ہیں خواتین ان اوقات میں باوضو ہو کر سلام عرض کریں، یا دحیض و نفاس کی حالت میں عورت کا مسجد میں داخل ہونا حرام ہے اس لیے اس صورت میں مسجد نبوی میں قطعاً حاضر نہ ہو بلکہ مسجد نبوی سے باہر باب السلام کے پاس آ کر سلام عرض کریں۔

چالیس نمازیں

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری مسجد میں چالیس نمازیں ادا کرے اور کوئی نماز اسکی فوت نہ ہو اس کے لیے دوزخ سے برات لکھی جائے گی اور عذاب و نفاق سے برات لکھ دی جائیگی۔ (رواہ احمد)

جنت البقیع میں حاضری

روضہ اطہر کے قریب جنت البقیع کا مشہور قبرستان ہے اسی قبرستان میں تقریباً دس ہزار صحابہ و اہل بیت مدفون ہیں، قبرستان میں حاضر ہو کر سلام عرض کریں اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں یاد رکھئے کہ قبر والوں سے سوال کرنا یا مدد مانگنا حرام ہے۔

مسجد قباء

ہفتہ کے روز چار رکعت مسجد قبا میں جا کر نماز پڑھنا مستحب ہے حدیث شریف میں ہے کہ مسجد قبا میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (ترمذی)

شہداء احد کی زیارت

جبل احد کی پاس سید الشہداء سیدنا امیر حمزہؓ سمیت شہداء احد مدفون ہیں ان شہداء کی زیارت کے لیے جانا بھی پسندیدہ ہے یہاں حاضری دیں اور سلام عرض کریں اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں۔

۴۔یلملم مکہ سے جنوب میں 92 کلومیٹر کے فاصلے پر یمن، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، انڈیا و دیگر علاقوں سے آنے والوں کا یہ میقات ہے۔

۵۔ذات عرق عراق سے آنے والوں کے لئے یہ میقات مکہ سے 94 کلومیٹر کی مسافت پر شمال میں واقع ہے

احرام

مرد حضرات میقات پر پہنچ کر یا میقات سے قبل غسل / وضو کرے دو سفید چادریں زین تن کریں اور سر ڈھانپ کر دو رکعت نماز نفل ادا کریں (اگر وقت مکروہ نہ ہو) پھر نیت اور دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الحَجَّ وَالعُمْرَۃَ فَیَسِّرْ ھُمَا لِی وَ تَقَبَّلْھُمَا مِنِّی

(یا اللہ میں نے حج اور عمرہ کی نیت کی انہیں میرے لئے آسان فرما دیجئے اور قبول فرما لیجئے)

پھر لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الحَمْدَ وَ النِّعْمَۃَ لَکَ وَالمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ پڑھیں

احرام کی پابندیاں احرام باندھنے اور نیت کرنے کے بعد بہت سے چیزیں کرنا ممنوع ہو جاتی ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

(۱) بال کاٹنا یا کٹوانا، ناخن تراشنا (۲) کپڑوں اور بدن میں خوشبو کا استعمال (۳) حدود حرم میں شکار کرنا یا شکاری کا تعاون کرنا۔ (۴) بیوی سے جنسی تکسین کی باتیں کرنا یا تعلق قائم کرنا (۵) خواتین کے لئے چہرہ اور ہاتھ کو ڈھانپنا (۶) سر کو ڈھانپنا (مرد کے لئے) تاہم چھتری کا استعمال جائز ہے (۷) مردوں کے لئے سلے ہوئے کپڑوں کا استعمال جیسے انڈویئر، بنیان اور موزے، عورت کا احرام اس کے اپنے کپڑے ہیں۔ وہ اپنے چہرے کا پردہ اس طرح کرے کہ کپڑا چہرہ کو نہ لگنے پائے۔

عمرہ کی ادائیگی مکہ مکرمہ پہنچ کر ساز و سامان ہوٹل یا بلڈنگ میں رکھ کر تازہ دم ہو جائے۔

وضو غسل / وضو کر کے مسجد حرام میں آ جائیں دایاں قدم پہلے مسجد میں رکھیں اور دُعا پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَوَجْھِہِ الکَرِیْمِ وَ سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیم

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

دُعا جب بیت اللہ نظر آ جائے تو بیت اللہ پر نظر جما کر دل سے دُعا کریں اپنے لئے، احباب کے لئے، اہل خانہ کے لئے اور مظلوم امت کے لئے۔

اضطباع بیت اللہ کے حجر اسود والے کونے پر آ کر مرد حضرات اپنے داہنے کندھے سے احرام کی چادر ہٹا کر دائیں بازو کے نیچے سے بائیں کندھے پر ڈال دیں۔ یہ اضطباع کہلاتا ہے۔ جو سنت ہے۔

استلام حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر اسے بوسہ دیں اگر رش کی وجہ سے موقع نہ ملے تو پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ''بسم اللہ اللہ اکبر'' پڑھیں اور ہاتھوں کو بوسہ دیکر دائیں طرف رخ کرتے ہوئے بیت اللہ کے گرد تیز تیز لیکن چھوٹے قدموں کے ساتھ چلنا شروع کر دیں۔

بیت اللہ کے طواف کے دوارن جو دُعائیں یاد ہوں، وہ آہستگی کے ساتھ پڑھتے رہیں، حجر اسود سے پہلے والے کونے کو ''رکن یمانی'' کہتے ہیں، اگر آپ اس کے قریب ہیں تو اس کو دائیں ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو بوسہ دے دیں اور اگر ہاتھ نہیں پہنچتا تو اشارہ یا استلام کرنے کی ضرورت نہیں البتہ اس رکن سے حجر اسود تک

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ)

دُعا پڑھنا سنت ہے پہلے تین چکروں کے بعد تیز چلنا چھوڑ دیں ہر چکر حجر اسود کے سامنے پورا ہوگا، حجر اسود کو استلام کرتے

منیٰ روانگی: طواف افاضہ (طواف زیارت) اور حج کی سعی کے بعد واپس منیٰ آ کر اپنے خیموں میں رات کا قیام سنت ہے۔

۱۱۔ذوالحجہ: زوال کے بعد جمرات پر جا کر تینوں جمروں (جنہیں عرف عام میں چھوٹا درمیانہ اور بڑا شیطان کہا جاتا ہے) کو سات سات کنکریاں مارنی ہیں۔

پہلے چھوٹے جمرہ پر کھڑے ہو کر سات کنکریاں پھینکنی ہیں اور ہر کنکری کے ساتھ ''اللہ اکبر'' کہنا ہے (سات کنکریاں مارنے کے بعد اگر کسی بوڑھے، معذور یا مریض کی کنکری ہو تو پھر اسکی طرف سے اسی طرح سات کنکریاں ماریں) کنکریاں پھینکنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر دُعا کرلیں۔

پھر دوسرے درمیان والے جمرہ پر آ کر اسی طرح سات کنکریاں ایک ایک کر کے اللہ اکبر کہتے ہوئے پھینکیں۔ مکمل کرنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر دُعاء کریں۔

آخر میں بڑے جمرے پر آ کر بھی اسی طرح سات کنکریاں ماریں اور بعد میں دُعا کی ضرورت نہیں اس لئے کہ حضور علیہ السلام نے بڑے جمرے کے بعد دُعا نہیں فرمائی۔ آج حج کا بس یہ عمل ہے جو واجب ہے

۱۲۔ذوالحجہ: آج بھی زوال کے بعد تینوں جمرات کو گذشتہ کل کی طرح سات سات کنکریاں مارنا ہونگی۔ پہلے دو جمرات پر کنکریاں پھینکنے کے بعد دُعاء کرلیں اور آخر والے کو مارنے کے بعد اپنے خیموں میں یا مکۃ المکرّمہ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ اگر آپ غروب آفتاب تک منیٰ میں ٹھہر گئے تو پھر 13 ذوالحجہ کی اسی طرح تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارنا ہوں گی۔ ورنہ آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ (سوائے طواف وداع)

طواف وداع: مکۃ المکرّمہ آنے کے بعد اگر آپ کی روانگی جلدی ہے تو آپ کا آخری واجب '' طواف وداع'' ادا کرلیں یہ طواف عام استعمال کے کپڑوں میں ہی ہوتا ہے، اگر تاخیر سے روانگی ہے تو روانگی سے پہلے پہلے اسے ادا کرلیں تاہم اگر خواتین کو ایام ماہواری آنے ہوں تو وہ پہلے بھی ادا کرسکتی ہیں۔ (اگر طواف سے پہلے ایام شروع ہو گئے اور روانگی کا وقت بھی آ گیا تب یہ طواف معاف ہو جائے گا)

نوٹ خواتین اپنے مخصوص ایام میں حج کے تمام ارکان و واجبات مثلاً وقوف عرفہ، وقوف مزدلفہ، منیٰ کا قیام اور جمرات کو کنکریاں، قربانی اور بال کٹوانا وغیرہ ادا کرسکتی ہیں البتہ ان ایام میں طواف ادا نہیں کرسکتیں اس کے لئے انتظار کرنا پڑے گا۔

حاضری مدینہ منورہ

حج سے قبل یا حج سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کی زیارت کی نیت سے مدینہ منورہ حاضری دینی چاہیے، اس لئے کہ یہ افضل ترین مستحب ہے جو واجب کے قریب ہے۔ (رسول اللہ صلی اللہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے روضہ کی زیارت کریگا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (ابن خزیمہ) ایک حدیث میں ہے جس نے میری وفات کے بعد حج کر کے میرے روضہ کی زیارت کی وہ انہیں لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے میری حیات میں میری زیارت کی (بیہقی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حج کیا اور میرے روضہ کی زیارت نہ کی اس نے مجھ سے بدسلوکی کی۔

مدینہ منورہ کے احکام

مسجد نبوی میں داخلہ سامان اپنی منزل پہ رکھ کر مسجد نبوی کی جانب قصد کریں، مسجد نبوی کی حاضری سے قبل بہتر ہے کہ غسل کریں۔ اچھا لباس پہنیں خوشبو لگائیں باوضو ہوں۔ مسجد نبوی میں اگر باب جبریل معلوم ہو تو اس سے ورنہ باب سلام یا کسی بی دروازے سے داخل ہوں اور داخل ہوتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں

ہوئے اگلا چکر پورا کریں، اسی طرح سات چکر پورے کر کے آٹھویں مرتبہ حجرا سود کو استلام کریں۔ طواف مکمل ہوگیا

مقام ملتزم پہ حاضری: ملتزم (بیت اللہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیانی جگہ) پر گڑگڑا کر دُعائیں مانگیں، اپنے دائیں کندھے کو ڈھانپ لیں۔ اس کے بعد،

دورکعت طواف: دورکعت مقام ابراہیم کے قریب (اگر رش نہ ہو ورنہ کسی بھی جگہ مسجد حرام میں) ادا کریں۔

زمزم پینا: زمزم کا پانی پی لیں اور صفاء پہاڑ کی طرف روانہ ہوجائیں۔

معذور، بیمار اور بوڑھے: معذور، بیمار، ضعیف اگر پیدل طواف نہ کرسکیں تو ویل چیئر پر کر سکتے ہیں۔

سعی صفاء و مروہ: صفا پہاڑ پر چڑھ کر قبلہ رخ ہوتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرلیں اور پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَاءِ وَالْمَرْوَۃِ فَیَسِّرْ ھُمَا لِیْ وَ تَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ

یااللہ میں صفاء مروہ کے مابین سعی کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما اور قبول فرما (آمین) اور

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۰ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَ ھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

پڑھے، چاہے تو اس دُعا کو تین مرتبہ دہرالے اور دیگر دُعائیں بھی کرسکتا ہے، پھر مروہ کی طرف چلنا شروع کردے، چلتے ہوئے زبان پر دُعائیں اور تلاوت جاری رکھے۔

سبز نشان مرد حضرات سبز نشان / سبز لائٹ تک پہنچیں تو اپنی رفتار میں تیزی کرلیں (دوڑ لگانے کی ضرورت نہیں) یہاں تک کہ پھر سبز لائٹ تک پہنچ جائیں مروہ پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر دُعا کرتے ہوئے صفاء کی طرف چل دیں۔ یہ دوسرا چکر شروع ہوگیا اس میں بھی پہلے چکر کی طرح زبان پر دُعاؤں اور ذکر کو جاری رکھیں اور سبز نشانوں کے مابین رفتار میں تیزی کرلیں (البتہ خواتین کو تیزی کرنے کی ضرورت نہیں) صفاء پر پہنچیں گے تو دو چکر مکمل ہوچکے ہوں گے پھر حسب سابق مروہ کے طرف چلیں، اس طرح اپنے سات چکر مکمل کرلیں جو مروہ میں مکمل ہوں گے یہاں پر قبلہ رخ ہو کر دُعاء واستغفار کرلیں۔

معذور و بیمار: حضرات وخواتین ویل چیئر پر بیٹھ کر سعی کرسکتے ہیں اگر چلنے کی استطاعت نہ ہو۔

حج قِران: حج قران والے بال نہ کٹوئیں گے نہ منڈوائیں گے اور نہ ہی احرام کو اتاریں گے۔

حلق و قصر: حج تمتع والے سعی کے مکمل ہونے کے بعد سر کے بال منڈوالیں یا کتروالیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کسی احرام والے آدمی سے کتروانے کی بجائے باہر بیٹھے حجام یا بغیر احرام والے آدمی سے منڈوائیں یا کتروائیں البتہ خواتین اپنے محرموں سے انگل پورے کے برابر بال کتروالیں۔ مرد اگر بال کتروانا چاہیں تو تمام سر کے بالوں کو کم از کم انگل کے پوروں سے زائد کٹوالیں۔ اب احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوگئے عام کپڑے پہن لیں۔

نفل طواف: اگر آپ کے پاس وقت ہو تو آپ کثرت سے نفل طواف کرتے رہیں بالکل اسی طرح جیسے بیان ہوچکا ہے، حج قران والے احرام میں طواف کریں گے اور حج تمتع والے اپنے عام کپڑوں میں طواف کریں گے۔

حج کی سعی: 8ذوالحجہ: 8ذوالحجہ ایام حج کا پہلا دن ہے، اس روز صبح اُٹھ کر احرام کی نیت سے غسل کر کے احرام پہنیں۔ دورکعت نفل ادا کریں ممکن ہو تو طواف کرلیں اور تلبیہ شروع کردیں۔ (لبیک اللھم لبیک)

+احرام + دورکعت نماز نفل + تلبیہ

منیٰ کو روانگی: کوشش کریں کہ آج کی ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کریں کیونکہ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 کی صبح کو نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر نماز کے بعد کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔

9ذوالحجہ: حج کا دن کہلاتا ہے اور ''حج تو عرفہ (وقوف) ہے'' (حدیث) تمام دنوں میں افضل تر دن عرفہ کا دن ہے

صبح سورج کے طلوع ہونے کے بعد منیٰ میں قیام پذیر تمام مسلمان حالت احرام میں میدان عرفات کی طرف لبیک اللھم لبیک........ کہتے ہوئے روانہ ہونگے اسی روز اللہ اپنے ان مہمانوں پر فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہوئے سب سے زیادہ بخشش کا اعلان فرماتے ہیں (حدیث سیدہ عائشہؓ صحیح مسلم)

لہٰذا اس دن میدان عرفات میں زیادہ سے زیادہ اللہ کی رحمت اور بخشش، فضل وکرم کی دُعائیں مانگیں، اپنے لئے، امت کے لئے اور عالم اسلام کے لئے۔

ظہر و عصر: ظہر سے قبل امام صاحب حج کا خطبہ دیتے ہیں اسے غور سے سنیں اور ظہر وعصر کی نماز باجماعت مسجد نمرہ میں مل جائے تو غنیمت ورنہ اپنے اپنے خیموں میں نماز ادا کریں، ذکر اور تلاوت کرتے رہیں اور تلبیہ بھی جاری رکھیں۔

دُعا: غروب آفتاب کے قریب خیموں سے نکل کر قبلہ رخ ہو کے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔ یہ قبولیت کی گھڑی ہے۔

غروب آفتاب: جب غروب آفتاب ہوجائے تو اب مزدلفہ جانے کی تیاری کریں۔ مغرب کی نماز آج مزدلفہ میں عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھیں۔ **اہم انتباہ:** عرفات کی حدود سے باہر نکلیں۔

غروب آفتاب سے پہلے میدان عرفات سے مزدلفہ کے لئے نہ چلیں رش کی وجہ سے ''جبل رحمت'' پر جانا تکلیف کا باعث ہوگا، دُعا کرنے میں قبلہ رخ اختیار کریں۔

مزدلفہ میں رات کا قیام: غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ کے لئے روانہ ہوں، وہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکھٹی ایک آذان اور دو اقامت کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ یہاں کھلے آسمان تلے رات کا قیام، اللہ کا ذکر، تلبیہ اور شکر بجالاتے رہیں، رات کو آرام بھی کرسکتے ہیں۔

10ذوالحجہ: صبح کی نماز مزدلفہ میں ادا کر کے منیٰ کی طرف روانگی سے قبل چنے کے سائز کی پہلے دن کیلئے 7 دوسرے اور تیسرے دن کیلئے 21,21 کنکریاں لے لیں کچھ زیادہ کنکریاں لینا بہتر ہے تاکہ گم یا کنکریاں کم ہونے کے صورت میں پریشانی نہ ہو۔

کوشش کریں طلوع شمس سے پہلے پہلے منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں، زبان پر تکبیر اور تلبیہ جاری رکھیں۔

کنکریاں: مزدلفہ پر آکر تین شیطانوں میں بڑے شیطان کو سات کنکریاں ایک ایک کر کے اس طرح ماریں کہ زبان پر ''اللہ اکبر'' ہو۔ کنکریاں مارنے سے قبل تلبیہ یعنی ''لبیک اللھم لبیک'' کہنا بند کردیں۔ اب تکبیرات **اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد** پڑھیں۔

احتیاطیں: جمرات کو بڑے پتھر یا جوتے یا لکڑی وغیرہ مارنا ممنوع ہے کنکریاں ایک مرتبہ اکھٹے مارنا جائز نہیں۔ پہلے اپنی کنکریاں ماریں پھر کسی ضعیف، معذور یا بیمار کی کنکریاں ہوں تو وہ ماریں۔

قربانی: کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کا اہتمام کریں (جو حج تمتع یا حج قرآن کررہے ہیں)۔

حلق یا قصر: قربانی کرنے کے بعد سر کے بال منڈوالیں یا کٹوالیں اور احرام اتاردیں اب احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوگئے، سوائے میاں بیوی کے ملاپ کے، اب غسل کر کے عام استعمال کے کپڑے پہن لیں۔

طواف زیارت: طواف زیارت کو طواف افاضہ بھی کہتے ہیں جو حج کے فرائض میں سے ہے، اس کے لئے آپ منیٰ سے مکہ مکرمہ جائیں اور حرم پاک میں حسب سابق بیت اللہ کے سات چکر طواف زیارت کی نیت سے لگائیں، طواف کے سات چکر اور حجر اسود کے آٹھویں استلام کے بعد دورکعت واجب الطّواف ادا کر کے زمزم نوش فرمالیں۔ پھر

حج کی سعی: حج کی سعی کے لئے صفاء پہاڑ پر آجائیں، جس طرح عمرہ کی سعی ادا کی تھی اسی طرح حج کی سعی ادا کریں، البتہ اگر سعی حج آپ کو آٹھ ذوالحجہ کی منی روانگی سے قبل کرچکے تھے تو اب اسکی ضرورت نہیں ہے۔

طواف افاضہ اور حج کی سعی کو کل، پرسوں تک بھی موخر کیا جاسکتا ہے تاہم جلدی ادا کرنا افضل ہے۔